# 21270 ـ دوران طواف كئي بار مذي نكل آئي

## سوال

ايك شخص نے شادي كے بعد عمره ادا كيا اس دوران اسے كثرت سے مذي آنا شروع ہوگئي اس نے طواف كے ليے وضوء كيا تومذي نكل آئي اس نےدوباره وضوء كيا لكين مذي پهر نكل آئي توضرورت كوپيش نظر ركهتے ہوئے اسي حالت ميں عمره مكمل كيا، اور اپنے ملك لوٹ كربيوي سے ہم بستري كرلي اس كا حكم كيا ہوگا جزاكم الله خيرا ؟

## پسنديده جواب

الحمد لله.

اہل علم كے ہاں مذي نجس وپليد اور ناقض وضوء ہے ، ليكن اگر مذي مسلسل آئے اور نہ ركے تو اس كا حكم سلسل البول ( مسلسل پيشاب آنا ) اور عورتوں كے استحاضہ كا ہوگا ، لهذا اگر مسلمان اس حالت ميں طواف كرنا چاہے تواسے چاہيے كہ وہ اپني شرمگاہ پر لنگوٹي وغيره باندھ لے تاكہ مذي اپني جگہ سے تجاوز نہ كرے اوروہ اسي حالت ميں طواف كرلے اور نماز بهي ادا كرے .

اس كا شخص كا سابقہ كيا ہوا طواف صحيح ہے اس كا حكم اس شخص جيسا ہي ہے جس نے بهول كرنجاست لگي ہونے كي حالت ميں ہي نماز ادا كرلي تواس شخص كي نماز صحيح ہوگي اور بهول جانے والے شخص كا حكم جاہل كا حكم ہے .

الشيخ عبدالكريم الخضير

بعض اوقات تو مذي كے بار بار آنے كاسبب بيماري ہوتا ہے جس كا حكم بيان ہوچكا ہے ، اور بعض اوقات اس كا سبب شهوت اور سوچ وبچار اور عورتوں كے ساتھ لگنا ہوتا ہے .

لهذا مسلمان كوبيت الله كا طواف كرتے ہوئے اس سے بچنا بہت ضروري ہے , اور اسےچاہيے كہ وہ مذي نكلنےكے اسباب سے اجتناب كرے اورالله تعالي سےڈرے ، الله سبحانہ وتعالي ہر چيز كوجاننےوالا ہے .

والله اعلم .